Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

CPL 61

روزنامہ
الفضل ربوہ

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

جمعہ 10- دسمبر 1999ء - یکم رمضان 1420 ہجری - 10- فتح 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 281

استغفار

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔

میں روزانہ اللہ کے حضور ستر سے زیادہ مرتبہ (یعنی کثرت کے ساتھ) استغفار اور توبہ کرتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب استغفار النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدم ہے' کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے' عادۃ اللہ یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے گا' تو خدا تعالیٰ ایک قوت دے دیگا اور پھر اس قوت کے بعد انسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جاوے گا اور نیکیوں کے کرنے کے لئے اس میں ایک قوت پیدا ہو جاوے گی۔ جس کا نام ہے۔ تُوبوا الیہ [1] اس لئے طبعی طور پر بھی یہی ترتیب ہے۔ غرض اس میں ایک طریق ہے جو سالکوں کے لئے رکھا ہے کہ سالک ہر حالت میں خدا سے استمداد چاہے۔ سالک جب تک اللہ تعالیٰ سے قوت نہ پائے گا' کیا کر سکے گا۔ توبہ کی توفیق استغفار کے بعد ملتی ہے۔ اگر استغفار نہ ہو تو یقیناً یاد رکھو کہ توبہ کی قوت مر جاتی ہے۔ پھر اگر اس طرح پر استغفار کرو گے اور پھر توبہ کرو گے' تو نتیجہ یہ ہوگا۔ (وہ تمہیں ایک مقررہ میعاد تک اچھی طرح سے سامان عطا کرے گا) سنت اللہ اسی طرح پر جاری ہے کہ اگر استغفار اور توبہ کرو گے تو اپنے مراتب پا لوگے۔ ہر ایک شخص کے لئے ایک دائرہ ہے۔ جس میں وہ مدارج ترقی کو حاصل کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 349)

[1] خدا کی طرف رجوع کرو

گناہوں سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے غفران مانگو

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

اگر تم اللہ تعالیٰ سے یگانگت پیدا کرنا چاہتے ہو۔ اور تمہارے رستہ میں ایسی رکاوٹیں ہیں کہ جن کی وجہ سے خدا تک پہنچنا تمہارے لئے ناممکن ہوگیا ہے۔ تو ان کو دور کرنے کا یہ طریق ہے کہ پہلے تم اپنے رب سے غفران مانگو۔ یعنی گناہوں کی وجہ سے جو تمہارے دلوں پر زنگ لگ گئے ہیں اور وہ خدا تک تمہیں نہیں پہنچنے دیتے ان کو دور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی اعانت طلب کرو۔ اور اس سے دعائیں کرو۔ کہ وہ تمہارے زنگوں کو دور کر دے۔ دوسرے معنی استغفار کے دبا دینے کے ہیں ان معنوں کے رو سے اس آیت کے یہ معنی ہوں گے۔ کہ ان جذبات کے دبانے کی دعا مانگو۔ جو خدا تک پہنچنے میں روک بن جاتے ہیں۔ پھر اس کے بعد فرمایا ثم توبوا الیہ یعنی جب وہ جذبات دب جائیں تو اس کے بعد خدا کی محبت پیدا کرنے کے لئے اس کی طرف توجہ کرو۔ اس طرح خدا تک پہنچنا تمہارے لئے آسان ہو جائے گا۔ اس مضمون سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کو ناراض کرنے والے جذبات جب مٹ جائیں۔ تب اس کی طرف انسان جا سکتا ہے۔ بغیر ایسے جذبات کے دبانے اور پرانے اثر کے مٹانے کے خدا کی کامل محبت نہیں پیدا ہو سکتی اس سے یہ بھی معلوم ہوا۔ کہ توبہ کا مقام استغفار کے بعد کا مقام ہے۔

وہ نادان جو یہ خیال کرتے ہیں کہ (-) توبہ گناہوں کی زیادتی کا موجب ہے۔ وہ دراصل اس کی حقیقت سے ناواقف ہیں۔ کیونکہ جو شخص گناہوں کے پچھلے اثر کے مٹانے اور جذبات کو دبانے میں لگا ہوا ہوگا اور اس کام سے فارغ ہو کر توبہ کی طرف توجہ کرے گا۔ اس کے متعلق یہ خیال کرنا کہ وہ صرف منہ سے توبہ توبہ کرے گا۔ بیوقوفی نہیں۔ تو اور کیا ہے۔ توبہ منہ سے توبہ توبہ کرنے کا نام نہیں۔ بلکہ گناہوں سے بچ کر اللہ تعالیٰ کی طرف بہ تمام توجہ جھک جانے کا نام ہے۔ اور اگر اس فعل سے خدا نہیں ملے گا تو اور کس چیز سے ملے گا۔

(تفسیر کبیر جلد سوم ص 144)

تحریک وقف جدید

○ بانی تحریک وقف جدید حضرت مصلح موعود تحریک وقف جدید کی برکات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یہ تحریک (وقف جدید) جس قدر مضبوط ہو گی اسی قدر خدا تعالیٰ کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے چندوں میں اضافہ ہو گا۔ کیونکہ جب کسی کے دل میں نور ایمان داخل ہو جائے تو اس کے اندر مسابقت کی روح پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ نیکی کے ہر کام میں حصہ لینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔"

(ماخوذ از مجموعہ خطبات وقف جدید ص 95-96)

احباب جماعت کی خدمت میں ضروری گذارش

○ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گذشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جا سکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کی عمدہ کارکردگی

○ نظامت تعلیمات فیصل آباد ڈویژن فیصل آباد کے زیر نگرانی انٹر کالج باسکٹ بال ٹورنامنٹ مورخہ 99-12-2 تا 99-12-3 ربوہ میں منعقد ہوا۔

نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ نے اس ٹورنامنٹ میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ مہمان خصوصی اسسٹنٹ ڈائریکٹر کالجز فیصل آباد ڈویژن نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ "مجھے بے حد خوشی ہے کہ نصرت جہاں انٹر کالج جو کہ ایک پرائیویٹ کالج ہے۔ اس ادارہ نے فیصل آباد ڈویژن کے 44 کالجوں میں سے نمایاں کامیابی حاصل کی۔ ادارہ کے پرنسپل اور ٹیم انچارج اور D.P.E. بجا طور پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔"

دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ادارہ کے لئے بابرکت فرمائے۔

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عرفانِ حدیث نمبر 30

روزہ صحت کا ضامن ہے

حضرت ابو ھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

ہر چیز کو پاک کرنے کے لئے ایک زکوٰۃ ہوتی ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الصوم باب فی الصوم زکوۃ الجسد)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ روزے رکھا کرو۔ صحت مند ہو جاؤ گے۔

(کنز العمال جلد8 ص450 کتاب الصوم باب فی فضل الصوم)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا' یہ ابن ماجہ کی روایت ہے' ہر چیز کو پاک کرنے کے لئے اس کی ایک زکوٰۃ ہوتی ہے' یعنی آپ لوگ اپنے وجود میں سے ہر چیز کا کچھ نہ کچھ حصہ خدا کی خاطر جب نکالتے ہیں تو بظاہر وہ کم ہوتا ہے مگر زکوٰۃ کا مطلب ہے کہ اللہ کے نزدیک بڑھ جاتا ہے۔ اور اس کے زکوٰۃ ہونے کا ثبوت یہ ملتا ہے کہ وہ دنیا میں بھی برکت پاتا ہے اور آخرت میں بھی برکت پاتا ہے ضائع نہیں ہوا کرتا۔ فرمایا' ہر چیز کو پاک کرنے کے لئے ایک زکوٰۃ ہوتی ہے اور جسم کی ظاہری و باطنی زکوٰۃ اور پاکیزگی کا ذریعہ روزہ ہے' جب آپ روزہ رکھتے ہیں تو اپنے وجود میں سے ہر چیز میں سے اللہ کا حصہ نکالتے ہیں۔ بھوک لگتی ہے' پیاس لگتی ہے' شور مچانے کو دل چاہتا ہے بعض دفعہ' بعض دفعہ لغو باتیں انسان کرتا ہے' جس کو عادت ہے وہ کوئی لغو لطیفے بھی سنانے کی کوشش کرے گا' کوئی غصے سے بولا ہے تو غصے سے اس کا جواب دینے کو دل چاہے گا۔ ہر موقعہ پر' ہر انسانی خواہش پر زنجیریں ڈال دی گئی ہیں اس کے نفس پر باگیں کس دی گئی ہیں۔ اب ایسا شخص اللہ کے حکم کے تابع ہے اس سے ہٹ کر ادھر ادھر جا نہیں سکتا۔ یہ اس کی زکوٰۃ ہے۔ اور اس زکوٰۃ کا ایک مطلب یہ ہے کہ جب رمضان گزر جائے تو اس کے اندر جو اچھی باتیں تھیں وہ بڑھ جائیں گی۔ پہلے اس کا کلام بیہودہ بھی ہوا کرتا تھا تو رمضان کی باگوں کے ذریعہ رفتہ رفتہ اسے اچھا کلام کرنے کی عادت پڑ جائے گی اور جب سوچے گا کہ میں کیوں کلام نہیں کر رہا تو معلوم ہو جائے گا کہ میرے کلام میں کچھ بدیاں داخل تھیں اب اللہ کی خاطر نہیں کر رہا تو اس خواہش کو آئندہ بھی پورا ہونا چاہئے اور رمضان کے بعد بھی یہ چیز بڑھنی چاہئے۔ یہ زکوٰۃ ہے جس کی طرف خصوصیت کے ساتھ حضور اکرمؐ نے یہ حوالہ دیا ہے۔

بعض لوگ کہتے ہیں روزے نہیں رکھنے کہ میری صحت ٹھیک نہیں رہتی۔ یہ بالکل لغو بات ہے۔ روزوں سے ہی صحت اچھی ہوتی ہے۔ اور کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو رمضان کو ٹھیک حالت میں گزار دے اور وہ پہلے سے بہتر نہ ہو جائے۔ میں نے گذشتہ رمضان میں یہ ذکر کیا تھا کہ اسرائیل کے ڈاکٹرز نے غالباً دین پر حملے کی نیت سے اور یہ بتانے کی خاطر کہ دیکھو روزے رکھ کر بچوں کی صحت خراب کر دیتے ہیں' بوڑھوں کمزوروں کی صحت خراب کر دیتے ہیں اس لئے مضر عادت ہے ایک تحقیق شروع کی۔ اور یہ ان کو ضرور ہمیں خراج تحسین پیش کرنا چاہئے کہ تحقیق میں سچے تھے حملہ کی نیت بدی کی ہوگی مگر تحقیق میں سچے تھے۔ بڑی کثرت سے انہوں نے تحقیق کی۔ کمزوروں پر' بوڑھوں پر اور تحقیق کا آخری نتیجہ یہ نکالا اور حیران رہ گئے کہ ہر شخص جس نے روزے رکھے ہیں اس کی صحت رمضان سے پہلے خراب تھی' رمضان کے بعد اچھی ہو گئی۔ تو یہ آج کی دنیا میں جو (دین) پر سختی سے تنقید کرنے والے لوگ ہیں وہ حضرت اقدس محمدؐ رسول اللہ کی اس بات کی گواہی دے رہے ہیں۔

فرمایا (-) روزے رکھا کرو تمہاری صحت اچھی ہو گی۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اس حدیث میں جسمانی صحت کی طرف ہی اشارہ نہیں جیسا کہ لوگ عام طور پر سمجھتے ہیں (-) سے مراد ہے تم ٹھیک ٹھاک ہو جاؤ گے۔ تمہیں بہت سی بدیاں لاحق ہیں' تم روحانی طور پر بیمار ہو' تمہیں علم نہیں ہے روزے رکھو گے تو بہت سی بیماریاں جھڑ جائیں گی اور تمہارے روحانی بدن کو بھی صحت نصیب ہو گی۔ ایک روایت میں فرمایا صبر کے مہینے یعنی رمضان کے روزے سینے کی گرمی اور کدورت کو دور کرتے ہیں'۔ وہ چونکہ گرم ملک تھا اور گرمی کے نتیجے میں تن بدن کو بعض دفعہ آگ سے لگ جایا کرتی تھی فرمایا' یہ گرمی کے مہینے میں خواہ کیسی ہی شدید گرمی ہو اگر رمضان کے روزے رکھے جائیں تو وہ دل کی سکینت کا موجب بنیں گے اور اس کو ایک اندرونی صحت عطا کریں گے جس کی وجہ سے بھڑکی ختم ہو جائے گی اور بھڑکی اکثر بیماری کے نتیجے میں ہوا کرتی ہے یا بری باتوں کے لئے ہوا کرتی ہے' ان دونوں صورتوں میں رمضان تمہارے لئے ایک مفید چیز ہے۔ اس میں کوئی بھی خرابی ایسی نہیں کہ تم اس خرابی کی وجہ سے اس سے دور بھاگو۔ بدن کے لئے بھی اچھا ہے' روحانی صحت کے لئے بھی اچھا ہے' بھلائی ہی بھلائی ہے اور سب سے بڑی بھلائی تو یہی ہے کہ وہ اللہ سے ملا دیتا ہے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ۔ 29 دسمبر 98ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

سوموار 13۔ دسمبر 1999ء

12-40 a.m. لقاء مع العرب۔
1-35 a.m. مشاعرہ۔ حصہ دوم۔
2-15 a.m. درس القرآن 1999ء۔ دوبارہ
3-55 a.m. فرنچ پروگرام۔
5-00 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرنز کلاس۔
6-05 a.m. درس القرآن 1999ء۔ دوبارہ۔
7-15 a.m. لقاء مع العرب۔
8-15 a.m. رمضان پروگرام۔
8-35 a.m. اردو کلاس۔
9-55 a.m. فرنچ کلاس۔
11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
11-40 a.m. اردو کلاس۔
12-15 p.m. مجلس سوال و جواب۔ یو۔ کے ہیلتھ فورم 1998ء
1-30 p.m. لقاء مع العرب۔
2-40 p.m. اردو کلاس۔
3-40 p.m. انڈونیشین سروس۔ خطبہ جمعہ
4-15 p.m. درس القرآن لائیو
6-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
6-55 p.m. بنگالی سروس۔
8-00 p.m. جرمن دوستوں کی حضور سے ملاقات۔
9-20 p.m. چلڈرنز کلاس۔ حضور کے ساتھ۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔
11-30 p.m. اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 14۔ دسمبر 1999ء

12-40 a.m. لقاء مع العرب۔
1-40 a.m. ترکش آئٹم۔ ڈاکٹر ایم جے. شمس۔ روزے پر گفتگو
2-15 a.m. درس القرآن۔ 1999ء۔ دوبارہ
3-15 a.m. رمضان پروگرام۔
3-45 a.m. جرمن احباب کی حضور سے ملاقات۔
5-00 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔ حضور کے ساتھ کلاس۔
6-00 a.m. درس القرآن 1999ء۔ دوبارہ۔
7-00 a.m. درس الحدیث۔
7-20 a.m. لقاء مع العرب۔
8-20 a.m. رمضان پروگرام۔
8-40 a.m. اردو کلاس
9-55 a.m. ملاقات۔ جرمن احباب سے۔
11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔ حضور کے ساتھ کلاس۔
12-10 p.m. پشتو پروگرام۔
1-15 p.m. لقاء مع العرب۔
2-10 p.m. درس الحدیث۔
2-25 p.m. اردو کلاس۔
3-35 p.m. انڈونیشین سروس۔

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مبشر احمد خالد صاحب

تحریک وقف جدید کا پس منظر

تحریک وقف جدید حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی کی بابرکت تحریکات میں سے ایک بہت ہی اہم اور مبارک تحریک ہے جو 1957ء میں القاء الٰہی کے تحت آپ نے جاری فرمائی۔ اس عظیم تحریک کے مقاصد عالیہ میں سے ایک بڑا مقصد دیہاتی سطح پر احباب جماعت کی تعلیم و تربیت تھا۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وقف جدید کے مقاصد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یہ تحریک بنیادی طور پر دو اغراض سے جاری کی گئی۔ پہلی غرض تو یہ تھی کہ پاکستان کے دیہاتی علاقوں میں چونکہ یہ ممکن نہیں تھا کہ ہر جگہ ایک مربی کو تعینات کیا جائے۔ اس لئے خصوصاً نئی نسل میں تربیت کی کمزوری کے آثار ظاہر ہونے شروع ہو گئے نہ صرف نئی نسلوں میں بلکہ تقسیم ہند کے بعد نوجوان بھی کئی قسم کی معاشرتی خرابیوں کا شکار ہوئے اور بنیادی طور پر دین کے مبادیات سے بھی بعض صورتوں میں وہ غافل ہو گئے۔ چنانچہ حضرت فضل عمر نے شدت یہ محسوس کیا کہ جب تک کوئی ایسی تحریک نہ جاری کی جائے جس کا تعلق خالصۃً دیہاتی تربیت سے ہو اس وقت تک دیہاتی علاقوں میں احمدیت کے مستقبل کے متعلق ہم بے فکر نہیں ہو سکتے چنانچہ حضور نے جب اس تحریک کا آغاز فرمایا تو اولین ممبران وقف جدید میں خاکسار کو بھی مقرر فرمایا۔ اور ابتدائی نصیحتیں جو مجھے کیں ان میں ایک تو دیہاتی تربیت کی طرف توجہ دینے کے متعلق ہدایت تھی۔ اور دوسرے ہندوؤں میں دعوت الی اللہ کی خاص طور پر تاکید کی گئی تھی۔"

(الفضل۔ خطبہ جمعہ 27۔ دسمبر 1985ء)

تحریک وقف جدید کی اہمیت

بانیٔ وقف جدید حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس بابرکت تحریک کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں کپڑے بیچنے پڑیں میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے تو خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کر دے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اتارے گا۔

پس میں اتمام حجت کے لئے ایک بار پھر اعلان کرتا ہوں تاکہ مالی امداد کی طرف بھی لوگوں کو توجہ ہو اور وقف کی طرف بھی لوگوں کو توجہ ہو۔"

(5۔ جنوری 1957ء مجموعہ خطبات وقف جدید ص 6)

حضور کے اس ارشاد پر احباب جماعت نے اپنے اپنے رنگ میں اخلاص کا اظہار کیا۔ ان مخلصین میں سے ایک مکرم ملک صاحب خان صاحب نون مرحوم و مغفور نے عرض کیا کہ حضور! اگر کوئی ایسی ضرورت پیش آئی تو پہلے ہم اپنے مکان اور کپڑے بیچیں گے اور بعد میں آپ کی باری آئے گی۔

حضرت فضل عمر نے ایک دوسرے موقع پر وقف جدید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"یہ تحریک (وقف جدید) جس قدر مضبوط ہو گی اسی قدر خدا تعالیٰ کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے چندوں میں اضافہ ہو گا۔ کیونکہ جب کسی کے دل میں نور ایمان داخل ہو جائے تو اس کے اندر مسابقت کی روح پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ نیکی کے ہر کام میں حصہ لینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔"

(3۔ جنوری 1962ء از مجموعہ خطبات وقف جدید ص 96)

اسی طرح ایک اور موقعہ پر فرمایا:۔

"پس میں احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ دیں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں اور کوشش کریں کہ کوئی فرد جماعت ایسا نہ رہے جو صاحب استطاعت ہوتے ہوئے اس چندے میں حصہ نہ لے۔"

شعبہ معلمین وقف جدید

وقف جدید کے بنیادی مقصد دیہاتی سطح پر احباب جماعت کی تعلیم و تربیت اور دعوت الی اللہ کے لئے حضرت مصلح موعود نے وقف کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اب میں ایک نئے قسم کے وقف کی تحریک کرتا ہوں۔ میں نے اس سے قبل ایک خطبہ جمعہ (9۔ جولائی 57ء) میں بھی اس کا ذکر کیا تھا۔ اور اس وقت بہت سے لوگوں نے بغیر تفصیلات سنے اپنے آپ کو پیش کر دیا تھا۔ میں نے ان کو کہہ دیا تھا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق دی اور میں نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اس نئے وقف کی تفصیلات بیان کر دیں۔ تو ان تفصیلات کو سن کر اگر تم میں ہمت پیدا ہوئی تو پھر تم اپنے آپ کو پیش کر دینا۔

میری اس وقف سے غرض یہ ہے کہ پشاور سے لے کر کراچی تک ہمارے معلمین کا جال پھیلا دیا جائے اور تمام جگہوں پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر یعنی دس دس پندرہ پندرہ میل پر ہمارا معلم موجود ہو اور اس نے مدرسہ جاری کیا ہوا ہو۔ یا دوکان کھولی ہوئی ہو اور وہ سارا سال اس علاقہ کے لوگوں میں رہ کر کام کرتا رہے۔

گویہ سکیم بہت وسیع ہے۔ مگر میں نے خرچ کو مدنظر رکھتے ہوئے شروع میں صرف دس واقفین لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ممکن ہے بعض واقفین افریقہ سے لئے جائیں۔ مگر بہرحال ابتداء دس واقفین سے کی جائے گی۔ اور پھر بڑھاتے بڑھاتے ان کی تعداد ہزاروں تک پہنچانے کی کوشش کی جائے گی......"

حضور انور کی اس مبارک تحریک کے نتیجہ میں خدمت دین کا شوق اور جذبہ رکھنے والے کئی نوجوانوں نے زندگیاں وقف کرتے ہوئے اپنے آپ کو پیش کر دیا۔ چنانچہ حضور انور نے ابتداء میں صرف دس معلمین کے ذریعہ تعلیم و تربیت کا کام شروع کرنے کی ہدایت فرمائی۔ جس کی تعمیل میں معلمین کے لئے ایک تربیتی کلاس کا انعقاد کیا گیا اور بہت جلد ان درویشوں کا ایک گروہ عملی جدوجہد کے واسطے تیار ہو گیا۔ اور یکم فروری 1958ء کو دعاؤں کے ساتھ 14 معلمین کا پہلا قافلہ سوئے منزل روانہ ہوا۔ اور آج خدا کے فضل سے سینکڑوں کی تعداد میں معلمین پاکستان کے طول و عرض میں تعلیم و تربیت اور دعوت الی اللہ کا کام سرانجام دے چکے ہیں اور دے رہے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں جماعتوں کی ایک بہت بڑی تعداد نے تعلیم و تربیت اور اصلاح و ارشاد کے سلسلہ میں معلمین سے استفادہ کیا۔ اور ہزاروں کی تعداد میں احمدی بچے اور بچیاں تعلیم القرآن اور دیگر بنیادی دینی معلومات کے زیور سے مرصع ہو کر پروان چڑھ چکے ہیں۔ معلمین وقف جدید نے خاص طور پر تھر اور نگرپارکر جیسے دور دراز اور انتہائی پسماندہ علاقہ میں سسکتی ہوئی انسانیت کی قابل قدر خدمات بجا لانے کی سعادت حاصل کی ہے۔ فالحمد للہ علی ذلک

تحریک وقف جدید کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ اس تحریک کے بانی حضرت مصلح موعود نے ہزاروں معلمین کی ضرورت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:۔

(اب میں تحریک جدید اور وقف جدید کے متعلق کچھ کہنا چاہتا ہوں تحریک جدید کو قائم ہوئے 35 سال ہو چکے ہیں۔ لیکن وقف جدید کو قائم ہوئے ابھی ایک سال ہوا ہے۔ وقف جدید میں شامل ہونے والوں کی درخواستیں برابر چلی آ رہی ہیں۔ مگر ابھی یہ تعداد بہت کم ہے۔ وقف جدید میں شامل ہونے والے لوگ کم از کم ایک ہزار ہونے چاہئیں۔ اگر دس ہزار ہوں تو اور بھی اچھا ہے۔ اگر ہماری جماعت کے زمیندار اپنی آمدنیں بڑھائیں تو وقف جدید کے چندے بھی بڑھ جائیں گے۔ اور وہ مزید آدمی رکھ سکیں گے۔

(الفضل 3۔ اپریل 1959ء)

وقف جدید کا مالی نظام

تحریک وقف جدید کے تحت ہونے والے تعلیمی، تربیتی اور دعوت الی اللہ کے کاموں کی مالی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے حضرت مصلح موعود نے چندہ وقف جدید بھی مقرر فرمایا۔ آپ نے اس وقت کے حالات کے پیش نظر چندہ کی شرح کم از کم 6 روپے سالانہ مقرر فرمائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے عہد خلافت میں وقف جدید کے چندہ کی شرح بڑھا کر کم از کم 12 روپے سالانہ مقرر فرما دی۔ اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے 1984ء میں چندہ وقف جدید کی کم از کم شرح کو ختم کر دیا اور فرمایا کہ جتنی کسی کی استطاعت ہے وہ اس کے مطابق چندہ وقف جدید ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو۔ وقف جدید کا مالی سال یکم جنوری سے شروع ہو کر 31۔ دسمبر کو ختم ہوتا ہے۔ 1986ء تک اس تحریک کا دائرہ صرف پاکستان تک محدود تھا لیکن 1986ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے چندہ وقف جدید کو تمام ممالک میں جاری فرما دیا۔ اب خدا کے فضل سے یہ تحریک بھی عالمگیر حیثیت حاصل کر چکی ہے۔ جس کی طرف حضرت مصلح موعود کے ذیل کے ارشاد میں اشارہ ملتا ہے:۔

"ممکن ہے کہ بعض واقفین افریقہ سے لئے جائیں۔"

(16۔ فروری 1958ء)

چندہ وقف جدید کی مدّات

1۔ چندہ وقف جدید بالغان

جماعت کے تمام بالغ افراد (لجنہ، انصار، خدام) اپنے اخلاص اور استطاعت کے مطابق چندہ وقف جدید ادا کرتے ہیں۔ مگر غیر معمولی اور مسابقت کی روح رکھنے والے ایسے احباب جو کم از کم ایک ہزار روپیہ سالانہ یا اس سے زائد ادا کرتے ہیں وہ صف اول کے معاونین خصوصی کہلاتے ہیں۔ اسی طرح ایسے احباب جو پانچ صد روپے سے لے کر ایک ہزار روپے تک سالانہ ادا کرتے ہیں وہ معاونین خصوصی صف دوم کہلاتے ہیں۔

2۔ دفتر اطفال

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 7۔ اکتوبر 1966ء کو دفتر اطفال کا اعلان فرمایا اور آپ نے پندرہ سال تک کی عمر کے لڑکے اور لڑکیوں کو اس میں شامل ہونے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ اطفال الاحمدیہ، ناصرات الاحمدیہ اور سات سال سے کم عمر کے بچوں اور بچیوں نے بھی اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے جیب خرچ اور اپنی عیدی اپنے امام کے حضور پیش کر دی۔ بلکہ بعض والدین نے تو اپنے ہونے والے بچوں کی طرف سے بھی چندہ وقف جدید ادا کیا۔

3۔ ننھی مجاہدات اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ننھے مجاہدین

وہ احمدی بچیاں اور وہ احمدی بچے جو سالانہ کم از کم یکصد روپے یا اس سے زیادہ ادا کرتے ہیں ان کا شمار ننھی مجاہدات اور ننھے مجاہدین میں ہوتا ہے۔

4- امداد نگر پارکر

علاقہ تھر اور نگر پارکر جہاں غربت و پسماندگی اپنی انتہائی حدود کو چھو رہی ہے معلمین وقف جدید نے ایسے دور دراز علاقہ میں بھی پہنچ کر مشکلات اور تکالیف کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے خدمت کے متعدد میدانوں میں قربانی اور اخلاص و فدائیت کے سنہری کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ الحمد للہ علی ذلک احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس مد میں بھی تھوڑا بہت چندہ حسب استطاعت ادا کر کے ضرور شمولیت فرمائیں۔

5- قیام مراکز

وقف جدید کی ضروریات کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تحریک فرمائی کہ بعض جماعتیں یا بعض لوگ انفرادی طور پر وقف جدید کے ایک سنٹر کا سارا خرچ یا نصف یا کچھ حصہ وقف جدید کو ادا کریں۔ اس سلسلہ میں حضور نے یہ بھی فرمایا کہ زمیندار اس سلسلہ میں کم از کم دس ایکڑ زمین وقف کریں۔ چنانچہ اس تحریک پر کئی جماعتوں اور انفرادی طور پر احباب نے لبیک کہتے ہوئے اپنی دس ایکڑ یا کم و بیش زرعی اراضی وقف جدید کے لئے پیش کر دی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ خود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے دس ایکڑ اپنی ذاتی زمین وقف جدید کو عطا فرمائی۔ مخلصین جماعت کے لئے آج بھی موقع ہے کہ وہ بذریعہ زمین یا نقدی حضور کی اس بابرکت تحریک پر لبیک کہہ کر عند اللہ ماجور ہوں۔

فضل عمر فری

ہومیو ڈسپنسری

ہمارے پیارے موجودہ امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے سالہا سال قبل دفتر وقف جدید میں "فضل عمر فری ہومیو ڈسپنسری" قائم فرمائی۔ اور خود مریضوں کا علاج کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے جب حضور کو خلافت پر متمکن فرمایا تو حضور نے ایک تجربہ کار ہومیو پیتھ ڈاکٹر کی منظوری عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ڈسپنسری میں سب مریضوں کا مفت علاج کیا جاتا ہے اس ڈسپنسری سے روزانہ تقریباً 100 سے زائد مریض استفادہ کرتے ہیں۔ مریضوں کی ایک بڑی تعداد بیرون ربوہ سے بھی تعلق رکھتی ہے

علاوہ ازیں وقف جدید کے ایسے معلمین جو ہومیو پیتھی طریق علاج سے واقفیت رکھتے ہیں وہ اس ڈسپنسری سے ادویات حاصل کر کے اپنے حلقہ میں مفت علاج کرتے ہیں۔

وقف جدید۔ رحمت

کا دروازہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے وقف جدید کے متعلق فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ کی رحمت کے بہت سے دروازوں میں سے ایک رحمت کا دروازہ جو ہم پر کھولا گیا ہے وہ وقف جدید کا دروازہ ہے اس نظام کے ذریعہ حضرت مصلح موعود (-) نے ہمارے لئے نیکیاں کرنے اور رحمتیں کمانے کا سامان پیدا کر دیا ہے"

(الفضل مورخہ 4۔ جنوری 1967ء)

ایک ضروری نصیحت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ وقف جدید کے تعلق میں جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"پس میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے حالات کا جائزہ لیں آپ میں سے وہ خوش نصیب جن کو خدا تعالیٰ نے کثرت سے دولت عطا فرمائی ہے۔ اور ایسے ضرور ہیں۔ وہ یہ جائزہ لیں کہ کیا وہ اس نسبت سے جس نسبت سے اللہ نے ان پر فضل فرمایا ہے' خدا کے حضور مالی قربانی میں لبیک کہتے ہیں کہ نہیں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 25۔ دسمبر 1992ء)

وقف جدید کی

خاص سعادت

تحریک وقف جدید کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ خاص سعادت حاصل ہے کہ سیدنا حضرت مصلح موعود نے اس کی ابتداء سے ہی ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ناظم ارشاد مقرر فرمایا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے امامت کی خلعت عطا ہونے تک آپ وقف جدید میں خدمات بجا لاتے رہے۔ وقف جدید پر یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے اور وقف جدید کی یہ ایک خاص سعادت ہے۔ الحمد للہ علی ذلک

آخری گذارش

حضرت مصلح موعود کے الفاظ میں آخری گذارش یہ ہے کہ:۔

وقف جدید کو مضبوط کرو۔ ہمت کرو۔ خدا برکت دے گا۔ "دین حق" کو دنیا کے کناروں تک پھیلا دو۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے یہی بتایا تھا کہ میرے زمانہ میں احمدیت پھیلے گی۔

درس حدیث

عبدالسمیع خان

روزہ ڈھال ہے

عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ ﷺ قال الصیام جنۃ"

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا روزے ڈھال ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم)

ڈھال ایک ایسی چیز ہے جس سے خطرات کا مقابلہ کیا جاتا ہے اور دشمن کا وار روکا جاتا ہے۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں روزے کی پناہ میں آجاؤ ہر قسم کے فساد اور ہر دشمن کے شر سے بچ جاؤ گے۔

یہ دشمن شیطان ہے جو انسان کو مسلسل بہکانے اور پھسلانے کی کوشش میں لگا رہتا ہے اور جہنم کی طرف دھکیلتا رہتا ہے۔ ان شیطانی حملوں سے بچاؤ کا ایک بڑا اور بھاری ذریعہ روزہ ہے جسے آنحضرت ﷺ نے ڈھال قرار دے کر اس کے تمام پہلوؤں کی طرف بڑی تفصیل سے متوجہ کیا ہے۔ اور آپ کا کلام ایسا مربوط اور انگلی پکڑ کر نیکی کی راہ پر گامزن کرتا ہے کہ وہ ہر شیطانی وار کے لئے مضبوط ڈھال بن جاتا ہے۔

آپ نے فرمایا۔

الصوم جنۃ" من النار

روزہ آگ سے بچانے کے لئے ڈھال ہے۔

(جامع ترمذی ابواب الصوم باب فی فضل الصوم)

ایک اور روایت میں ہے الصیام جنۃ" وحصن حصین من النار روزہ آگ سے بچانے کے لئے ایک ڈھال اور مضبوط قلعہ ہے۔ (مسند احمد بن حنبل)

حضور ﷺ نے اس ڈھال کو استعمال کرنے کے طریق بھی سکھائے ہیں۔

عن عثمان بن ابی العاص قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الصوم جنۃ" من النار کجنۃ احدکم من القتال

(نسائی کتاب الصیام باب فضل الصائم)

روزہ آگ سے بچانے کے لئے ڈھال ہے اس ڈھال کی طرح جو تم میں سے کسی کو جنگ کے دوران دشمن کے حملہ سے بچاتی ہے۔

یعنی ڈھال استعمال کرنے والا دشمن سے کسی بھی لمحہ غافل نہیں ہوتا اور چاروں طرف نظر رکھتا ہے۔ اس لئے روزہ کے باوجود تمہیں ہر طرف مستعدی سے نگاہ رکھنی ہوگی ورنہ شیطان کسی اور طرف سے حملہ آور ہو جائے گا۔

استعمال کے تقاضے

ایک لطیف مضمون آنحضرت ﷺ نے یہ بیان فرمایا ہے کہ ڈھال وہی کام آتی ہے جو ٹوٹ پھوٹ سے محفوظ ہو۔ اس لحاظ سے انسان کو ڈھال کی حفاظت کرنی پڑتی ہے اور پھر ڈھال انسان کو بچاتی ہے۔

یہ وہی مضمون ہے جو حافظوا علی الصلوت میں بیان ہوا ہے کہ نمازوں کی حفاظت کرو وہ تمہاری حفاظت کریں گی اور برائیوں اور بے حیائیوں سے بچائیں گی۔

آنحضرت ﷺ نے روزہ کی ڈھال کے متعلق یہی نصیحت فرمائی ہے۔

عن ابی عبیدۃ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الصوم جنۃ" مالم یخرقہا

(نسائی کتاب الصیام باب فضل الصائم)

روزہ اس وقت تک ڈھال کا کام دیتا ہے جب تک روزہ دار خود اس ڈھال کو گزند نہ پہنچائے اور اس میں کوئی ٹوٹ پھوٹ اور رخنہ نہ ہونے دے۔

وہ چیزیں جو اس ڈھال کو گزند پہنچاتی ہیں اور اسے دفاع کے قابل نہیں چھوڑتیں حضور ﷺ نے ان کا بھی ذکر فرمایا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا الصیام جنۃ" مالم یخرقہا بکذب اوغیبۃ"

روزے ڈھال ہیں جب تک کہ جھوٹ اور غیبت کے ذریعہ اس میں ٹوٹ پھوٹ نہ پیدا کر دی جائے۔

(کنز العمال جلد 8 ص 443)

درحقیقت یہ نفس کے جوش ہی ہیں جو اس ڈھال کی کارگردگی کو متاثر کرتے ہیں۔ اسی لئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للہ حاجۃ" فی ان یدع طعامہ وشرابہ

جو شخص جھوٹی باتیں اور بد اعمال نہیں چھوڑتا اللہ کو اس بات کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم)

ایک اور حدیث میں اس مضمون کو اور زیادہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الصیام جنۃ" فلا یرفث ولا یجھل وان امرؤ قاتلہ اوشاتمہ فلیقل انی صائم مرتین

(بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم)

باقی صفحہ 6 پر

وقف جدید کا کام بہت پھیل رہا ہے۔ دوستوں کو چاہئے کہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے اور کام میں برکت دے۔" (آمین)

(وقف جدید کے چھٹے سال پر روح پرور پیغام 20-11-62)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معاشیات کا ڈیسک

کرامت الرحمان صاحب ایم اے معاشیات

آئی ایم ایف اور عالمی بینک

اگر اخبارات کا مطالعہ کریں تو IMF پر بحث و مباحثہ اکثر نظر سے گذرتا ہے پھر مختلف قسم کے دلائل اور آراء سے واسطہ پڑتا ہے دراصل معیشت میں اتار چڑھاؤ کی وجہ سے IMF کا رول موضوع سخن بن جاتا ہے۔

IMF سے مراد

International Monetary Fund

ہے۔ اردو میں اس کو بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کہا جاتا ہے۔ 1930ء کے عالمی بحران اور دوسری جنگ عظیم کی تباہ کاریوں کے بعد بین الاقوامی تجارت میں کمی ہو گئی تھی۔ زرمبادلہ کی شرح مستحکم نہیں تھی۔ مختلف ممالک کی کرنسیوں کی قدر میں کمی ہو گئی تھی ان ابتر حالات میں منتشر معیشت کو سنبھالنے کے لئے آزاد بین الاقوامی تجارت کے اصول نے جنم لیا۔ اس لئے سب سے زیادہ توجہ بین الاقوامی تجارت کی تنظیم نو کی طرف دی گئی۔

1944ء میں امریکہ میں بریٹن وڈ Bretton wood کے مقام پر 44 ممالک کے نمائندوں نے ایک کانفرنس میں اس مسئلہ پر سوچ و بچار کے لئے شرکت کی۔ برطانیہ اور امریکہ بھی اس کانفرنس میں شامل ہوئے اور انہوں نے دو علیحدہ علیحدہ منصوبے اس مقصد کے لئے پیش کئے۔

برطانیہ کا منصوبہ جو کہ کینز Keynes نے تیار کیا تھا۔ اس کا مقصد ایک بین الاقوامی یونین برائے تصفیہ لین دین

International Clearing Union

کا قیام تھا۔ یہ یونین اپنا حساب کتاب ایک بین الاقوامی کرنسی جس کو بینکر Banker کہا جائے گا میں کرے گی۔ یہ کرنسی سونے کے معیار کی ہو اور تمام ممبر ممالک اس کو اپنانے میں متفق ہوں۔ تمام ممبر ممالک اپنی بین الاقوامی ادائیگیاں اور وصولیاں اس کرنسی میں کریں تمام ممبر ممالک کے مرکزی بینک اپنے حسابات اس یونین کے پاس رکھیں گے اور اسی یونین کے ذریعے دوسرے ممالک کو ملکی کرنسی کی مالیت جس کی شرح مالیت بینکر مقرر کرے گا میں لین دین کریں گے۔ اس منصوبہ میں یہ بھی گنجائش تھی کہ ایک ممبر ملک ایک خاص حد تک اوور ڈرافٹ Over Draft کی سہولت سے فائدہ اٹھا سکتا تھا۔ صرف امریکہ کا مرکزی بینک اس بندش سے آزاد تھا۔ وہ جتنی چاہے بین الاقوامی کرنسی یعنی بینکر Banker حاصل کر سکتا تھا۔

امریکہ کا منصوبہ وائٹ پلان White Plan نے تیار کیا تھا جس کا مقصد ایک بین الاقوامی استحکامی فنڈ

International Stabilization Fund

کا قیام تھا اس منصوبہ کے تحت ہر ملک کو اپنی کرنسی کی ایک خاص مقدار فنڈ میں جمع کروانی پڑتی۔ جو کہ دوسرے ممالک کو بیچی بھی جا سکتی تھی۔ مختلف ممالک میں کرنسیوں کا تبادلہ خرید و فروخت کی بنیاد پر ہوتا۔ بہرحال دونوں تجویزوں پر کافی بحث ہوئی اور امریکہ و برطانیہ کے درمیان ایک معاہدہ ہو گیا اس معاہدہ کو دوسرے ممالک کی منظوری کے لئے بھیجا گیا۔

اس کانفرنس کے نتیجہ میں دو ادارے معرض وجود میں آئے۔ ایک بین الاقوامی مالیاتی فنڈ I.M.F اور دوسرا بین الاقوامی بینک برائے تعمیر نو اور ترقی قائم ہوا۔ ان دونوں اداروں کا صدر دفتر واشنگٹن میں ہے۔ ان کا مقصد بین الاقوامی طور پر مالی بحران کو دور کرنا اور مختلف ممالک کے درمیان تعاون بڑھانا اور مالی فروغ دینا ہے۔

بین الاقوامی مالی فنڈ کا ادارہ 1947ء میں قائم ہوا۔ بین الاقوامی مالی فنڈ پہلا ادارہ ہے جو کہ برٹین وڈ کانفرنس کے نتیجہ میں قائم ہوا۔ اس میں اقوام متحدہ کے وہ تمام ممبر ممالک شامل ہیں جنہوں نے اس معاہدہ کو منظور کیا تھا۔ ہر ممبر ملک کا اس فنڈ میں ایک مخصوص حصہ ہے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے کچھ مقاصد ہیں۔ ایک مستقل ادارے کے ذریعے بین الاقوامی مالی تعاون کو فروغ دینا۔ متوازن بیرونی تجارت کو فروغ دینا اور ممبر ممالک میں سطح روزگار کو بلند کرنا۔ ممبر ممالک کے درمیان ادائیگیوں کے کثیر الطرفہ نظام کو قائم کرنے میں مدد دینا اور زرمبادلہ پر پابندیوں کو ختم کرنا۔ ممبر ممالک کے درمیان شرح مبادلہ میں استحکام پیدا کرنا اور شرح مبادلہ میں کمی کرنے کے رجحان کو ختم کرنا۔ ممبر ممالک کو فنڈ کے وسائل مہیا کر کے مستحکم کرنا اور ان کو اپنے توازن ادائیگی کی حالت کو بہتر بنانے میں مدد دینا۔ ممبر ممالک کی بین الاقوامی ادائیگیوں کو متوازن بنانا۔

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کا انتظام مختلف تنظیموں کے ذریعے چلایا جاتا ہے۔ بورڈ آف گورنرز۔ بورڈ آف ایگزیکٹو ڈائریکٹرز۔ مینجنگ ڈائریکٹر اور اس کا سٹاف۔

بورڈ آف گورنر ایک گورنر اور تمام رکن ممالک کے ایک ایک نمائندے پر مشتمل ہے۔ ہر رکن ملک کا نمائندہ باری باری بورڈ کا گورنر مقرر ہوتا ہے۔ اس ادارے کے عام معاملات کا ذمہ دار بورڈ آف ایگزیکٹو ڈائریکٹرز ہے۔ اس کے چودہ ممبر ہیں جن میں پانچ ممبر مستقل ہیں اور نو کا انتخاب باقی ممبران میں سے کیا جاتا ہے۔ مستقل ارکان میں امریکہ' برطانیہ' فرانس' بھارت اور چین ہیں۔ ایگزیکٹو کمیٹی مینجنگ ڈائریکٹر کا انتخاب کرتی ہے جو کہ تمام سٹاف کا سربراہ ہوتا ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے کچھ فرائض ہیں۔ اس ادارہ کا سب سے اہم کام مختلف ممالک کی کرنسیوں کی خرید و فروخت ہے ممبر ممالک دوسرے ممالک کی کرنسیوں کو اس ادارہ سے خرید سکتے ہیں۔ یہ ممالک اپنے کل کوٹہ کے 75 فیصد سے بیک وقت اور 25 فیصد تک ہر سال اس سے مختلف ممالک کی کرنسیاں خرید سکتے ہیں۔ لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ کوٹہ کے 200 فیصد سے زیادہ نہیں خرید سکتے۔ قرض خواہ ممالک کی برآمدات جب درآمدات کے مقابلہ میں ان کے کوٹہ کے 75 فیصد سے زیادہ بڑھ جائیں تو ان کی کرنسیوں کو کمیاب کرنسی قرار دے دیا جاتا ہے اور پھر یہ ادارہ اسی کرنسی کا کوٹہ مقرر کر دیتا ہے۔ مختلف ممالک اس کوٹہ کے مطابق ہی کرنسی حاصل کر سکتے ہیں۔ مثلاً ڈالر کمیاب کرنسی ہے۔ مختلف ممالک کی کرنسیوں کے درمیان شرح مبادلہ کا تعین کرنے کے لئے اس ادارہ نے طلائی مساوات کا معیار قائم کیا ہے۔ اس کے مطابق ہر ملک کی کرنسی کی قدر کی پیمائش سونے کی صورت میں کر لی جاتی ہے اور اس طرح مختلف ممالک کی کرنسیوں کے درمیان شرح مبادلہ مقرر کر دی جاتی ہے۔ جب کسی ممبر ملک کے توازن ادائیگی میں بہت زیادہ خرابی موجود ہو تو یہ ادارہ اس ممبر ملک کو عارضی مدد دیتا ہے تاکہ وہ ملک اپنی کرنسی کی قدر کو کم کئے بغیر ہی توازن ادائیگی کی حالت کو بہتر بنا سکے۔ یہ ادارہ ہر رکن ملک سے جو سرمایہ وصول کرتا ہے اس کا 25 فیصد سونے کی شکل میں ادا کیا جاتا ہے اور باقی 75 فیصد ملکی کرنسی میں۔ اس ادارہ کے سرمایہ کا کچھ حصہ سونے اور کچھ ممبر ممالک کی کرنسی کی صورت ہوتا ہے۔ ملکی کرنسی کا حصہ اس ممبر ملک کے مرکزی بینک میں جمع رہتا ہے۔ جب کوئی ممبر ملک اس ادارہ سے حاصل کی ہوئی امداد کو اس کے مقاصد کے مطابق استعمال نہ کر رہا ہو تو یہ اس پر تین قسم کی پابندیاں لگا دیتا ہے۔

اول:۔ ممبر ملک اپنی ملکی کرنسی کے عوض جب کسی دوسرے ملک کی کرنسی لیتا ہے تو اس کو 5 فیصد سروس چارج ادا کرنا پڑتا ہے۔

دوم:۔ ادارہ کو یہ حق حاصل ہے کہ سونے کی خرید و فروخت کی قیمت میں رد و بدل کرے۔

سوم:۔ جب کسی ممبر ملک کے پاس اس کے حصہ کا دوسرے ممبر ملک کی کرنسیوں کا کوٹہ زیادہ ہو جاتا ہے تو ادارہ اس پر ایک قسم کا ٹیکس لگا دیتا ہے۔

یہ ادارہ ممبر ممالک کے درمیان تجارت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے اس کی بدولت کثیر الطرفہ نظام ادائیگی کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہو گئی ہے اور اس کے ذریعے شرح مبادلہ کو مستحکم رکھنے میں کافی سہولت پیدا ہو گئی ہے۔

تنقیدی جائزہ لینے کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ اپنے مقاصد کی تکمیل میں ناکام رہا ہے۔ تاہم فنڈ اپنی مخصوص سرمایہ کاری اور تجارتی پالیسیوں کی بدولت اپنے مقاصد کو پورا کر سکتا ہے۔ حقیقت میں کوئی ملک بھی بین الاقوامی سطح پر اپنی ادائیگیوں کو تسلی بخش طریقہ سے ادا نہیں کر سکتا جب تک وہ بین الاقوامی زری و مالیاتی پالیسی کو پیش نظر نہ رکھے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب

ایک مجرب اور مفید نسخہ

موسم سرما شروع ہو چکا ہے اور اس موسم میں دو بیماریاں عموماً سر اٹھاتی ہیں اور خلق خدا کی بڑی پریشانی کا باعث بنتی ہیں۔ ان میں سے ایک تو کمر درد ہے اور دوسری نزلہ ہے۔

میں 1971ء میں افریقہ کی مرطوب آب و ہوا سے نزلہ لے کر واپس وطن لوٹا تھا اور میری حالت یہ تھی کہ صبح بیدار ہوتے ہی یہ بیماری شروع ہو جاتی تھی اور دن کے تقریباً دس بجے تک میرا ناک مسلسل بہتا رہتا تھا۔ اور ساتھ چھینکیں بھی آتی تھیں۔

دوسری بیماری جو مجھے اپنے پانچ سالہ قیام بطور مربی ضلع شیخوپورہ کے دوران آخری سال لاحق ہوئی وہ کمر درد تھی۔ مجھے کھانستے وقت کمر میں شدید درد ہوتا تھا۔ میں نے اس کا ایلوپیتھی علاج ایک سال سے زائد کیا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا بلکہ جب میں نے اپنی کمر کا ایکسرے کروایا تو معلوم ہوا کہ ریڑھ کی ہڈی کا ایک مہرہ سکڑ چکا ہے جس کے باعث یہ درد نہیں جاتا۔

اس کے بعد میں نے اپنے ایک نہایت ہی عزیز اور مخلص دوست ایک معروف اور تجربہ کار حکیم سے اس بارہ میں مشورہ کیا تو انہوں نے یہ دیسی نسخہ تجویز کیا جو افادۂ عام کے لئے میں بذریعہ الفضل اپنے احمدی احباب تک پہنچانا چاہتا ہوں۔ اس نسخہ کے باعث مجھے کمر درد اور نزلہ سے مستقل آرام آچکا ہے اور مہرہ بھی ٹھیک ہو چکا ہے۔ چھینکیں آنی بھی بند ہو گئی ہیں۔

نسخہ

1۔ میتھے (خشک بیج) ایک پاؤ۔ ان کو صاف کر کے توے پر کچے بھنے کر کے پیس لیں۔

2۔ سونف۔ آدھا کلو۔ اس کو بھی توے پر کچا بھنا کر کے کونڈی میں چھڑ لیں۔ بھوسی نکال کر چاولوں کو پیس لیں۔

3۔ ناریل خشک آدھا کلو (صاف ستھرا) اسے کدوکش کر لیں۔

4۔ گری بادام ایک پاؤ۔ اس کو کونڈی میں دادڑ کر لیں۔

5۔ چار مغز۔ آدھ پاؤ۔ اس کو بھی کونڈی میں دادڑ کر لیں۔

6۔ خشخاش۔ ایک پاؤ۔ اس کو دھو کر سکھا لیں اور پھر اسے کونڈی میں کوٹ لیں۔

7۔ سوجی 2 کلو

8۔ گھی دیسی 2 کلو (یہ ڈیڑھ کلو یا ایک کلو بھی کیا جا سکتا ہے)

9۔ چینی 2 کلو

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32445 میں ذکیہ تبسم بنت چراغ دین بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ذکیہ تبسم ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد ظفر وصیت نمبر 17411 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 26482۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32446 میں ناصرہ بیگم زوجہ محمد فاضل صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککھے ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/3000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی سوا دو تولہ مالیتی۔/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ناصرہ بیگم ککھے ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ظفر وصیت نمبر 17411 گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد پسر موصی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32447 میں مسعود احمد مسن ولد محبوب علی مسن قوم مسن پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مس بادہ ضلع لاڑکانہ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مسعود احمد مسن ساکن مس بادہ ضلع لاڑکانہ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد معین وصیت نمبر 30261 گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ ابڑو وصیت نمبر 14575 امیر ضلع لاڑکانہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32448

I- Mr. Bro Ousman Darboe S/O Mr. Uictor Darboe

پیشہ ڈرائیور عمر 28 سال بیعت 1989ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر

نظارت تعلیم کے اعلانات

ناروے میں اعلیٰ تعلیم

ناروے کی کسی بھی یونیورسٹی میں ماسٹر پروگرام میں داخلہ فارم حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ پاکستان سے 4 سالہ بیچلر یا 2 سالہ بیچلر کے بعد 2 سالہ ماسٹر کیا ہو۔ ناروے کی وہ یونیورسٹیاں جو مختلف مضامین انگریزی زبان میں آفر کرتی ہیں میں داخلہ حاصل کرنے کیلئے TOEFL یا برٹش کونسل کا ٹیسٹ IELTS کلیئر کیا ہونا لازمی ہے۔ ناروے کے وہ تعلیمی ادارہ جات جو اعلیٰ تعلیم انگریزی زبان میں کرواتے ہیں کی تفصیل ذیل میں دی جارہی ہے تاکہ رابطہ کر کے معلومات حاصل کی جاسکیں۔

(1) UNIVERSITY OF OSLO
0316 OSLO, NORWAY
WEB: http://www.uio.no/

(2) UNIVERSITY OF BERGEN
5020 BERGEN, NORWAY
WEB: http://www.uib.no/

(3) UNIVERSITY OF TROMSO
N-9037 TROMSO, NORWAY
WEB:http://www.uit.no/

(4) UNIVERSITY OF SCIENCE & TECHNOLOGY
N-7034 TRONDHEIM,NORWAY
WEB: http://www.ntnu.no/

(5) OSLO SCHOOL OF ARCHITECTURE
P.O.BOX 6768, ST.OLAVS PLASS
N-0130, OSLO, NORWAY
WEB: http://www.aho.no/

(6) NORWEGIAN SCHOOL OF ECONOMICS
WEB: http://www.nhh.no/

(7) AGRICULTURAL UNIVERSITY OF NORWAY N-1432 AS
WEB: http://www.nlh.no/

اس کے علاوہ ناروے میں اعلیٰ تعلیم سے متعلق تمام معلومات اس پتہ پر لکھ کر بھی حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(8) SIU-CENTRE FOR INTERNATIONAL UNIVERSITY COOPERATION
HARALD HARFAGRESGATE 20
5020, BERGEN, NORWAY
WEB: http://www.siu.no
E-mail:- siu@siu.no

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ

○ انسٹی ٹیوٹ آف میٹریئیل سائنسز پاکستان سٹیل نے میٹالرجیکل انجینئرنگ میں ماسٹرز پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں تعلیمی قابلیت میں میٹالرجی۔ کیمیکل۔ میکینکل انجینئرنگ میں بیچلر ہونا ضروری ہے۔ داخلہ سے قبل تحریری ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہو گا۔ داخلہ فارم پاکستان سٹیل کے زونل آفس واقع اسلام آباد (فون 816194) کراچی (فون۔5670918) لاہور (فون۔5751056) سے دستیاب ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 17۔ دسمبر 99ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 4

حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا روزے تو ڈھال ہیں۔ اس لئے روزہ دار نہ تو بے ہودہ باتیں کرے اور نہ جہالت کے کام کرے۔ اور اگر کوئی شخص اس سے لڑے یا گالیاں دے تو وہ جواب میں دو دفعہ کہے کہ میں روزے سے ہوں۔

رفث میں تو ہر ناجائز چیز چھوڑنے کا حکم ہے۔ وہ روزہ دار جس نے خدا کے حکم پر اپنی جائز اشیا چھوڑ دیں اس سے یہ توقع کیسے کی جائے کہ وہ ممنوعہ چیزوں اور بدیوں کے قریب جائے گا اور جہالت تو مومن سے کوسوں دور ہوتی ہے۔ وہ تو حکمت کا دلدادہ ہوتا ہے اور ہر سچائی اور حکمت کی بات اس کی گمشدہ متاع ہوتی ہے۔

پھر ساتھ ہی فرمایا کہ اگر اس کو شیطانی طاقتیں جوشوں پر اکسائیں تو وہ روزہ ہی کو ڈھال بنا کر کہتا ہے انی صائم میں اس ظلم کا جواب ظلم اور بدی سے نہیں دوں گا۔ فرمایا انی صائم دو مرتبہ کہے۔ یہ بھی فصاحت و بلاغت سے پر حکم ہے۔ دو دفعہ کہنے میں کیا حکمت ہے۔ یہ کہ میں تو رمضان سے پہلے عام حالات میں بھی جہالت اور سب و شتم کی باتوں سے بچتا تھا اب تو میں روزہ دار ہوں۔ میں دگنی قوت سے تمہیں بتاتا ہوں کہ میں ہرگز تمہاری چال میں نہیں آؤں گا۔ پس یہ وہ ڈھال ہے جو خدا نے ہمارے لئے تیار کی ہے اس کی ابتدائی دیکھ بھال اور حفاظت ہمارا کام ہے اس کے بعد وہ ہماری حفاظت کا فریضہ سرانجام دے گی۔

بقیہ صفحہ 5

بنانے کی ترکیب

سوجی کو گھی میں لال کرلیں۔ لال ہونے کے بعد بالکل ہلکی آنچ پر اس میں اوپر والی سب چیزیں 'ڈال کران کو اچھی طرح ملالیں۔ یہ ایک قسم کی پنجیری بن جائے گی۔

طریق استعمال

دو بڑے چمچے (Table Spoon Full) صبح بیڈ ٹی کے ساتھ۔ اس طرح عصر کے بعد بھی دو چمچے چائے کے ساتھ کھائیں

مندرجہ بالا نسخہ صرف سردیوں میں استعمال کیا جائے۔ اس مقدار میں یہ نسخہ پورے تین ماہ کے لئے ہے۔

احتیاطیں

ذیابیطس۔ بلڈ پریشر اور امراض قلب کے مریض ڈاکٹری مشورہ کے بغیر اس نسخہ کو استعمال نہ کریں۔

مقدار خوراک اوپر درج کردی گئی ہے معمر حضرات اس سے زیادہ ہرگز نہ کھائیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ محترم چوہدری عبدالباری صاحب سابق امیر ضلع رحیم یار خان کے فرزند اکبر مکرم چوہدری عبدالهادی صاحب مورخہ 29- نومبر 99ء کو بوقت بارہ بجے دن شیخ زید ہسپتال لاہور میں بعمر 61 سال وفات پا گئے۔

آپ محکمہ واپڈا سے بطور آڈٹ آفیسر ریٹائرڈ ہوئے تھے۔ مورخہ 30- نومبر کو ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا اور بیت المهدی گولبازار میں بعد نماز عصر مکرم عبدالماجد صاحب صدیقی نے ان کا جنازہ پڑھایا اور قبرستان عام میں تدفین ہونے پر مکرم آغا سیف اللہ صاحب (ناظم دارالقضاء) نے دعا کرائی مرحوم نے اپنے پسماندگان میں اہلیہ' چار بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑا ہے جو ابھی سب غیر شادی شدہ ہیں مکرم چوہدری عبدالباری صاحب اور ان کی اولاد کے لئے بھی یہ شدید صدمہ ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ورثاء و دیگر عزیز و اقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

○ مکرم ٹھیکیدار فضل دین صاحب دارالعلوم غربی ربوہ شدید بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی صحت و سلامتی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح و تقریب رخصتانہ

○ مکرم محمد داؤد اجمل صاحب (کینیڈا) ابن مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب 3/18 دارالرحمت وسطی ربوہ کے نکاح کا اعلان عزیزہ مکرمہ رافعہ مبشر شاہد صاحبہ بنت مکرم مبشر احمد شاہد صاحب حال مقیم جرمنی کے ساتھ مورخہ 14- اکتوبر 1999ء کو بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے مبلغ۔/11000 ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر کیا۔

مورخہ 17- اکتوبر 1999ء کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کروائی۔ اور 18- اکتوبر 1999ء کو دعوت ولیمہ کے بعد مکرم مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری نے دعا کرائی۔

عزیز محمد داؤد اجمل صاحب حضرت مولوی علی شیر صاحب زیروی رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور عزیزہ رافعہ مبشر شاہد صاحبہ حضرت مولوی علی شیر صاحب زیروی کی پڑنواسی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم انور احمد مبشر صاحب صدر جماعت احمدیہ مرل ضلع سیالکوٹ کو مورخہ یکم دسمبر 1999ء بروز بدھ خدا تعالیٰ نے بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام رعیلہ انور تجویز ہوا ہے۔ یہ بچی مکرم مولوی روشن دین صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ مرل کی پوتی ہے اور محترم میاں محمد عبداللہ صاحب (مرحوم) کی پڑپوتی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ خداوند تعالیٰ محض اپنے فضل سے بچی کو باعمر بانصیب اور خادمہ دین بنائے۔ (آمین ثم آمین)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح و تقریب شادی

○ مکرم خالد محمود صاحب ابن مکرم مظفر احمد خلیل صاحب آف ناروے کا نکاح بحق مہر۔/N.O.K 60000 ہمراہ مکرمہ شمسہ کنول صاحبہ بنت مکرم محمد اشرف افکاری صاحب آف ٹنڈو جام اور مکرم انیس افکاری صاحب ابن مکرم محمد اشرف افکاری صاحب کا نکاح بحق مہر 150000 روپے ہمراہ تحسین ظفر صاحبہ بنت مکرم مظفر احمد خلیل صاحب آف ناروے مورخہ 99-10-29 کو بیت الظفر حیدر آباد میں مکرم محمد آصف طاہر صاحب نے پڑھے۔ اگلے روز عزیزہ تحسین ظفر صاحبہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی اور مورخہ 31- اکتوبر 99ء کو مکرم خالد محمود صاحب کی شادی کی تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم خالد محمود صاحب اور عزیزہ تحسین ظفر مکرم شیخ عنایت اللہ صاحب مرحوم کے پوتا پوتی ہیں اور مکرم انیس افکاری اور عزیزہ شمسہ کنول مکرم شیخ عنایت اللہ صاحب کے نواسہ نواسی ہیں۔

احباب سے رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

○ مکرم چوہدری خورشید احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک 166/7-R ضلع بہاولنگر کے بیٹے مکرم وسیم احمد صاحب سدھو کا نکاح ہمراہ محترمہ کاظمہ تبسم صاحبہ بنت مکرم غلام رسول صاحب آف چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا مورخہ 99-11-11 کو پڑھا گیا اسی طرح ان کے دوسرے بیٹے مکرم شکیل احمد صاحب سدھو کا نکاح ہمراہ محترمہ شکیلہ یعقوب صاحبہ بنت مکرم محمد یعقوب صاحب آف 84/F ضلع بہاولپور مورخہ 99-11-13 کو مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ 166/7-R ضلع بہاولنگر نے پڑھا۔

احباب جماعت سے ان رشتوں کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کی درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مسئلہ کشمیر امریکی صدر بل کلنٹن نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے اگلے سال تک حل ہونے کے روشن امکانات ہیں۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان اس مسئلے کے حل کے لئے مثبت پیش رفت ہوئی ہے۔ دونوں ممالک باہمی کشیدگی کم کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات کریں۔

بھارتی فائرنگ پونچھ سیکٹر میں بھارتی فائرنگ سے طالبہ سمیت 6- افراد شدید زخمی ہو گئے اور ٹریفک جام ہو گئی۔ بی بی سی نے بتایا ہے کہ بھارت نے کنٹرول لائن پر مزید فوج جمع کرنی شروع کر دی ہے۔ اور بھارتی پوسٹوں پر غیر معمولی نقل و حرکت ہو رہی ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ بھارت نے سردی کے موسم میں اتنی زیادہ تعداد میں سرحدوں کے ساتھ فوجی متعین کئے ہیں۔

روسی ساخت کے جنگی طیارے بھارت نے ملک کے اندر جنگی اور سول طیاروں کی تیاری کے لئے روس کے ساتھ ایک دس سالہ سمجھوتے پر دستخط کئے ہیں جس کے تحت روسی ساخت کے ایس یو' بمبار اور لڑاکا طیارے بھارت کے اندر ہی تیار کئے جائیں گے۔ روس بھارت کو طیاروں کی تیاری کے لئے لائسنس دے گا۔

مقبوضہ کشمیر میں وزراء کے استعفے مقبوضہ کشمیر کے کٹھ پتلی وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ کو ایک کے سوا تمام وزراء چھوڑ گئے ہیں سب نے شدید اختلافات کی بنا پر استعفے دے دیئے ہیں۔

کیمیائی ہتھیاروں سے حملہ روس نے چیچنیا پر کیمیائی ہتھیاروں سے حملہ کر دیا ہے جس سے بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے۔ 31- شہید اور 200 زخمی ہو گئے ہیں۔ گروزنی کو ایک ہفتے میں خالی کرنے کے الٹی میٹم پر شدید عالمی رد عمل ہوا ہے۔

یاسر عرفات کے اکاؤنٹ سنڈے ٹائمز نے انکشاف کیا ہے کہ یاسر عرفات کے یورپی بینکوں میں 5' ارب روپے جمع ہیں۔ شمالی افریقہ کے بینکوں میں بھی بھاری رقوم جمع کر رکھی ہیں۔ تمام بینک اکاؤنٹ بااعتماد دوستوں کے نام ہیں۔ یورپ کے بہت سے ہوٹلوں اور سٹاک مارکیٹوں میں بھی عرفات حصہ دار ہیں۔ دوسری طرف فلسطینی عوام غربت کی چکی میں پس رہے ہیں۔

علی گڑھ یونیورسٹی پر حملہ علی گڑھ یونیورسٹی میں نامعلوم شرپسندوں نے پٹرول پمپ پر بم اور آتش گیر مادے سے حملہ کیا۔ توڑ پھوڑ کی اور آفتاب ہال کے پوسٹ آفس کو جلا دیا۔ یونیورسٹی میں شدید کشیدگی کی فضاء ہے۔

روس میں برفانی سردی روس میں یخ بستہ سردی سے 83 افراد منجمد ہو گئے ہیں۔ ماسکو کی گلیوں میں ہر سال سردی سے کئی افراد ہلاک ہو جاتے ہیں۔

مغربی بنگال میں ملیریا بھارت کے صوبہ مغربی بنگال میں ملیریا پھیل گیا ہے۔ گذشتہ چند ماہ میں 48- افراد ملیریا سے ہلاک ہو چکے ہیں۔ ملیریا کا مرض کلکتہ کے علاوہ تین اضلاع میں پھیلا ہوا ہے۔

فلپائن میں طیارہ تباہ فلپائن کا ایک مسافر طیارہ اندرون ملک پرواز کے دوران گر کر تباہ ہو گیا۔ جس کے نتیجے میں 17- افراد ہلاک ہو گئے۔

بستیوں کی تعمیر روک دی اسرائیل نے مغربی کنارے پر نئی یہودی بستیوں کی تعمیر روک دی ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا کہ فلسطینیوں کے ساتھ سمجھوتہ ہونے تک کوئی نئی بستی تعمیر نہیں کی جائے گی۔

پاکستان کی حمایت کریں گے امیر بحرین نے جنرل پرویز مشرف کے دورہ بحرین کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ بحرین پاکستان کی مکمل حمایت کرتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ جنرل پرویز مشرف کی قیادت میں ملک ترقی کرتا رہے گا۔

بقیہ صفحہ 2

4-15 p.m.	درس القرآن۔ لائیو۔
5-45 p.m.	درس الحدیث۔
6-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
6-40 p.m.	سویڈش سیکھئے۔
6-55 p.m.	بنگالی سروس۔
8-00 p.m.	بنگالی دوستوں سے ملاقات۔
9-25 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ ورکشاپ۔ ایم ٹی اے پاکستان۔
9-45 p.m.	رمضان پروگرام۔
9-55 p.m.	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔
11-30 p.m.	اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 6

منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/800 D ڈلاسی ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد

Bro Ousman Dar Boe گیمبیا

گواہ شد نمبر 1 Bro Kemds, Sowko وصیت نمبر 30337 گواہ شد نمبر 2 Bro Musa B Kinteh وصیت نمبر 30336-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 9 دسمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 9 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 21 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 10۔ دسمبر۔ غروب آفتاب۔ 5-07
ہفتہ 11۔ دسمبر۔ طلوع فجر۔ 5-29
ہفتہ 11۔ دسمبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-56

طیارہ سازش کیس
انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالتوں کے منتظم جج اور سندھ ہائی کورٹ کے جسٹس شبیر احمد کی عدالت میں طیارہ سازش کیس کے ملزمان کا چالان پیش کر دیا گیا ہے۔ چالان نامکمل ہونے کی وجہ سے سماعت 13 دسمبر تک ملتوی کر دی گئی ہے۔ چالان کے ہمراہ داخل کرائی گئی چارج شیٹ میں ملزموں پر ملک سے غداری قتل کی سازش طیارہ اغوا کرنے کی کوشش سمیت متعدد الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ جس کے تحت سزائے موت، عمر قید اور اس سے کم سزائیں دی جاسکتی ہیں۔ عدالت نے وکلاء صفائی کو آڈیو ویڈیو کیسٹوں کی کاپیاں اور دیگر دستاویزات کی نقول فراہم کرنے کی ہدایت کی ایڈووکیٹ جنرل کے اعتراض پر فاضل عدالت نے کہا ہمیں قانون نہ سکھائیں اور یہ چیزیں وکلاء صفائی کو فراہم کریں۔ عدالت نے ایڈووکیٹ جنرل سندھ پر برہمی کرتے ہوئے کہا کہ کھلی عدالت میں کسی کو آنے سے نہ روکا جائے اس پر اے جی نے کہا کہ اگر عدالت کہتی ہے تو سیکورٹی ہٹا لیتے ہیں۔

جیل میں بدسلوکی
نواز شریف اور دوسرے ملزموں نے جیل میں ہونے والی بدسلوکی سے عدالت کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ تنگ کوٹھڑی میں نماز پڑھنے اور کسی سے ملاقات کرنے کی اجازت نہیں۔ اے کلاس نہیں ملی عملہ بدتمیزی کرتا ہے۔ رمضان میں اکٹھے سحری تراویح اور افطاری کی اجازت دی جائے فاضل عدالت نے تمام سہولتیں فراہم کرنے کی اجازت دے دی۔

حمزہ اور کیپٹن صفدر گرفتار
معزول وزیر اعلیٰ شہباز شریف کے صاحبزادے حمزہ شہباز کو ماڈل ٹاؤن اور کیپٹن صفدر کو رائے ونڈ فارم سے گرفتار کر لیا گیا ہے اور رائے ونڈ فارم کے دو کمروں کو سب جیل قرار دے کر وہیں پر انہیں قید کر دیا گیا ہے پونے دو بجے فورس اور پولیس کی بھاری نفری نے معزول وزیر اعلیٰ کی ماڈل ٹاؤن میں واقع رہائش گاہ کو گھیرے میں لے لیا۔ حمزہ نے گرفتاری سے انکار کر دیا۔ اور وارنٹ گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ پولیس گھر میں داخل ہو گئی۔ ڈیڑھ گھنٹہ کے بعد حمزہ نے گرفتاری دی۔

نواز شریف کے خلاف مظاہرہ
کراچی میں خصوصی عدالت کے باہر نواز شریف کے خلاف لوگوں کی بڑی تعداد نے مظاہرہ کیا کسی سیاسی جماعت سے وابستگی کا اظہار نہیں کر رہے تھے۔ مظاہرین نے پلے کارڈز اور بینر اٹھا رکھے تھے جن پر لکھا "کافروں اور یہودیوں سے سودا بازی نامنظور" "نواز واجپائی بھائی بھائی" اور یہ نعرے لگائے جا رہے تھے "فوج لیٹروں سے حساب لے" لیگیوں نے بھی احتجاجی مظاہرہ کیا جن پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا اور 22 خواتین ورکر گرفتار کر لئے۔

اسحاق بلا کی موت
100 بچوں کے قاتل جاوید اقبال کے ساتھی اسحاق بلا کی پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق متوفی پر تشدد کیا گیا۔ موت سر پر چوٹ لگنے سے ہوئی۔ بازو متعدد مقامات سے ٹوٹے ہوئے تھے کلائی پر فریکچر تھا۔ ایڈیشنل سیشن جج نے انکوائری شروع کر دی۔

چیف سیکرٹری کی پریس کانفرنس
چیف سیکرٹری پنجاب نے پریس کانفرس میں بتایا کہ معلوم ہوتا ہے 100 بچوں کا قاتل زندہ ہے۔ اس نے اپنی ڈائری میں جن 9۔ افراد کا ذکر کیا ہے ان میں سے 8۔ افراد پولیس کی حراست میں ہیں۔ اسحاق بلا اور جاوید اقبال نے پیر کو اکٹھے ناشتہ کیا۔ چیف سیکرٹری نے بتایا کہ تیزاب میں گوشت اور ہڈیاں گل جاتی ہیں لیکن بال نہیں۔ اس لئے ملزم بچے کا سر مونڈ دیتے تھے۔ ملزموں کا گینگ تھا۔

جنرل مشرف کا دورہ بحرین و ایران
چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے بحرین کا دورہ مکمل کر لیا ہے۔ جنرل مشرف نے بحرین کے امیر شیخ حماد بن عیسیٰ سے حماد پیلس میں ملاقات کے دوران دو طرفہ علاقائی اور بین الاقوامی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ جنرل مشرف نے امیر بحرین کو یقین دلایا کہ ہم پاکستان کو لاحق بیماریوں سے نجات دلائیں گے۔ پاکستانی قوم بڑی باصلاحیت ہے اسے صحیح قیادت فراہم کریں گے۔ جنرل پرویز مشرف بحرین کے دورہ کے بعد ایران پہنچے تو صدر خاتمی اور خامنہ ای سے مذاکرات کئے اور افغان مسئلہ پر بھی کھل کر بات چیت ہوئی۔ دونوں ممالک میں جنرل مشرف کا شاندار استقبال کیا گیا۔

ذاتی انتقام
معزول وزیر اعظم نواز شریف کی اہلیہ بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ فرد واحد شریف خاندان سے ذاتی انتقام لے رہا ہے۔ نواز شریف نے 12۔ اکتوبر کو جو کچھ کیا وہ آئینی تھا اس کے بعد جو کچھ ہو رہا ہے وہ غیر آئینی ہے۔

سرحد مسلم لیگ کا تعاون
سرحد مسلم لیگ کے صدر پیر صابر شاہ نے کہا ہے کہ کلثوم نواز میری بہن اور مریم صفدر بیٹی ہے۔ پیر صابر شاہ نے بیگم کلثوم نواز اور مریم صفدر کو روایتی چادریں اوڑھا کر مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ اور کہا سرحد کے عوام اس مشکل گھڑی میں آپ کا ساتھ دیں گے۔

ڈیزل کار برائے فروخت
مضبوط باڈی سلور رنگ انجن ٹائر اور بیٹری
سب بہترین حالت میں۔ فون نمبر 212218

ایچ خان ہوٹل (رحمت بازار بالمقابل ریلوے گودام) ربوہ
ماہ رمضان المبارک کیلئے خصوصی رعایت
☆ سادہ نان (1-50) ☆ روغنی نان (5-00)
☆ آلو والا نان (7-00) ☆ قیمے والا نان (10-00)
اور ہر قسم کے عمدہ اور لذیذ کھانے اعلیٰ مٹھائیوں کا مرکز۔
خصوصی تقریبات کے لئے آرڈر پر ہر قسم کی دیگیں پکوانے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔
سحری اور افطاری کے وقت ہوٹل کھلا رہے گا۔

رعایت برائے رمضان المبارک
GHP کی ہر پوٹینسی پر ایک روپے کی مزید کمی
نیز کاکیشیا اور ٹنی بر اب مدر ٹنکچر میں دستیاب ہے
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
گولبازار ربوہ۔ فون 212399

نیو سلطان آٹوز
ٹیوٹا، سوزوکی اور دیگر گاڑیوں کے پارٹس۔ اعلیٰ کوالٹی کے موبل آئلز اور گاڑیوں کے فلٹرز دستیاب ہیں۔
اقصیٰ موڑ ساہیوال روڈ رحمان کالونی ربوہ
Ph: Shop (PP) 212140
Res: 212833

خوشخبری
اندرون ملک و انٹرنیشنل ہوائی سفر کیلئے مکمل کنفرمیشن کے ساتھ نہایت ارزاں ایئر ٹکٹوں کیلئے ربوہ میں واحد ادارہ
بیرون ربوہ کے مسافروں کیلئے سروس بذریعہ فوری کوریئر۔
اس کے علاوہ پاکستان تشریف لانے والے مہمانوں کے لئے ری کنفرمیشن اور کنفرمیشن کی سہولیات۔
احمد ٹریولز انٹرنیشنل
بالمقابل ایوانِ محمود۔ ربوہ
فون نمبر: 04524-211550

رمضان المبارک کی خوشی میں خصوصی پیشکش
20 دسمبر تک
دو سنگل بیڈ یا ایک ڈبل بیڈ ڈائمنڈ سپریم فوم کی خریداری پر
ایک وال کلاک مفت !
حسان فوم سنٹر ریلوے روڈ ربوہ 211460
احسان جنرل سٹور گول بازار ربوہ 211006
زاہد ٹریڈرز بالمقابل ایوان محمود ربوہ 711

اوقات کار کیوریٹو کلینک
رمضان المبارک میں کیوریٹو کلینک گولبازار، اور کیوریٹو انٹرنیشنل کلینک دار الصدر شمالی ربوہ
8:30 تا 3:30 کھلے رہیں گے۔ فون گولبازار کلینک 771، دار الصدر شمالی کلینک 419
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان

خوشخبری
وول۔ کاٹن۔ سلک۔ لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔
ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔
پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ۔
سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں۔
اب آپ فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا بھی خرید سکتے ہیں۔
ناصر نایاب کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 - ربوہ فون 434

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61